اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سو حصے کیے، ان میں سے ننانوے حصے اپنے پاس روک لیے اور ایک حصے زمین میں اتارا اسی ایک حصے کی وجے سے تمام مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے یہاں تک کے ایک جانور بھی اپنا کھر اپنے بچے سے ہٹا لیتا ہے کے کہیں اسے تکلیف نے پہنچے

ابو ہریرے رضی اللہ عنے سے روایت ہے کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سو حصے کیے، ان میں سے ننانوے حصے اپنے پاس روک لیے اور ایک حصے زمین میں اتارا اسی ایک حصے کی وجے سے تمام مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے یہاں تک کے ایک جانور بھی اپنا کھر اپنے بچے سے ہٹالیتا ہے کے کہیں اسے تکلیف نے پہنچے“ ایک اور روایت میں ہے: ”اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں اس نے ان میں سے ایک رحمت جنوں، انسانوں، چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں کے درمیان اتاری ہے اسی ایک حصے رحمت کی وجے سے وہ ایک دوسرے پر نرمی کرتے اور رحم سے پیش آتے ہیں اور اسی کی وجے سے جنگلی جانور اپنے بچے پر شفقت کرتا ہے جب کے اللہ نے ننانوے رحمتیں پیچھے رکھ چھوڑی ہیں جن کے ذریعے وہ قیامت کے دن اپنے بندوں پررحم کرے گا“ اور سلمان فارسی رضی اللہ عنے سے روایت ہے کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بے شک اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں انھی میں سے ایک وہ رحمت ہے جس کی وجے سے مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے جب کے ننانوے رحمتیں قیامت کے دن کے لیے (محفوظ) ہیں“ ایک اور روایت میں ہے کے: ”بے شک اللہ تعالیٰ نے جس دن آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا، سو رحمتیں پیدا کیں ہر رحمت اتنی ہے جتنی آسمان و زمین کے مابین مسافت ہے پھر ان میں سے ایک رحمت کو اس نے زمین میں رکھ دیا، اسی کی وجے سے ماں اپنے بچے پر اور جنگلی جانور اور پرند ایک دوسرے پر شفقت کرتے ہیں جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کو اس (دنیوی) رحمت کے ساتھ ملا کر مکمل فرمائے گا“

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے] - متفق علیہ]

اللہ تبارک و تعالیٰ نے رحمت کے سو حصے بنائے اور ان میں سے ایک حصے دنیا میں نازل کیا اور بقیے ننانوے حصے قیامت کے دن کے لیے اپنے پاس روک رکھا اسی ایک رحمت ہی کی وجے سے تمام مخلوقات یعنی جن و انس، چوپائے اور کیڑے مکوڑے آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں یہاں تک کے گھوڑی جو پھرتیلے پن اور ادھر ادھر منتقل ہونے میں مشہور ہے وہ بھی احتیاط کرتی ہے کے کہیں اپنے بچے کو گزند نے پہنچا دے چنانچے اسے نقصان پہنچنے کے اندیشے کی وجے سے اپنا کھر اوپر اٹھا لیتی ہے اسی رحمت کی وجے سے جنگلی جانور اپنے بچے پر شفقت کرتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ نے ننانوے رحمتیں موخر کر رکھی ہیں تاکے ان کے ذریعے قیامت کے دن اپنے بندوں پر رحم فرمائے دوسری حدیث: اللہ تبارک و تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق کے دن ہی سو رحمتوں کو پیدا فرمایا ہر رحمت اتنی ہے کے اس سے آسمان اور زمین کے مابین کی جگہ بھر جائے اللہ تعالی نے ان میں سے ایک رحمت کو دنیا میں رکھا جس کی وجے سے ماں اپنے بچے پر اور حیوانات و پرند باہم ایک دوسرے پر شفقت کرتے ہیں پھر روزِ قیامت اللہ رب العالمین (اس کے ساتھ) ننانوے رحمتیں ملا کر اسے پورا فرما دے گا جب اس ایک رحمت کی بدولت انسان کو اس تلخیوں بھری دنیا میں اللہ عز و جل کی اتنی عظیم الشان نعمتیں ملتی رہتی ہیں تو پھر سو رحمتوں کے ساتھ آخرت کے بارے میں آپ کا گیا گمان ہے جو جائے قرار و جزا ہے